229098-اپنی زکاۃ اپنی بیوی کی پہلے خاوند سے اولاد کو دینے کا حکم

سوال

سوال : کیا عورت کا خاوند اپنی بیوی کی اولاد کو اپنے سونے کی زکاۃ دے سکتا ہے ؟ یعنی سوتیلی اولاد کو، یہ بات ٹھیک ہے کہ ان ماں ہی اس سونے کو پہنتی ہے، لیکن اس سونے کا مالک ان کا سوتیلا باپ ہی ہے، واضح رہے کہ وہ پورے گھر کا خرچہ برداشت کرتا ہے، اور حیلہ کرتے ہوئے اپنی زکاۃ سوتیلی اولاد کو دیکرا پنے پاس نہیں رکھنا چاہتا، سوتیلی اولاد کے پاس کچھ نہیں ہے، اور وہ شام کے پڑوسی ملک میں پناہ گزین ہیں، نیز انہیں اپنی شناختی دستاویزات بنوانے کیلیے مجبور کیا جارہا ہے لیکن ان کے پاس کچھ نہیں ہے.جس سے یہ کام کر سکیں ۔

پسندیدہ جواب

کسی بھی فقیر یا مسکین کو زکاۃ دیتے ہوئے یہ شرط لگائی جاتی ہے کہ اس فقیر یا مسکین کا خرچ زکاۃ دینے والے کے ذمہ نہ ہو، اس لیے اپنے آباؤاجداد [ماں، باپ، دادا، دادی] یا اپنی اولاد اور پوتے انہیں زکاۃ نہیں دی جاسکتی ۔

اس بارے میں سوال نمبر : (145092) اور سوال نمبر : (107594) کا جواب ملاحظہ کریں ۔

اس بنا پر ایسا شخص اپنی بیوی کی دوسرے خاوند سے اولاد کو زکاۃ دے سکتا ہے، بشرطیکہ وہ زکاۃ کے مستحق ہوں؛ کیونکہ سوتیلی اولاد کا خرچہ اس پر لازم نہیں ہے ۔

نیز ان کی رہائش الگ الگ ہے اس سے بھی یہ بات مزید پختہ ہو جاتی ہے ۔

مزید فائدے کیلیے آپ سوال نمبر : (104805) کا جواب ملاحظہ کریں ۔

واللہ اعلم.